NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY CHILD PROTECTION (AMENDMENT) BILL, 2020.

I, Acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act, 2018 (XXI of 2018) [The Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Bill, 2021] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 06-02-2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Bilawal Bhutto Zardari**	**Chairman**
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Ms. Shunila Ruth	Member
11.	Agha Hassan Baloch	Member
12.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
13.	Mr. Mohsin Dawar	Member
14.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
15.	Ms. Zaib Jaffar	Member
16.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
17.	Shazia Marri	Member
18.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
19.	Mr. James Iqbal,	Member
20.	Dr. Shireen M. Mazari Minister for Human Rights	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 27-2-2020, 18-8-2020 and 24-02-2021. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 6th April, 2021

Sd/-
(SHAZIA MARRI)
Acting Chairperson

ANNEX- A

| AS REPORTED BY THE STANTING COMMITTEE

A

Bill

further to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act 2018

Whereas it is expedient further to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act 2018 (XXI of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Act 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Act XXI of 2018.**- In the Capital Territory Child Protection Act 2018, hereinafter referred to as the said act, in section 7, in sub-section (1), in Paragraph (vii), the words, "status of women", the words, " rights of child", shall be substituted.

3. **Amendment of section 12, Act XXI of 2018.**- In section 12, in sub-section (1), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter a proviso shall be added, namely:

"Provided that in case of a girl child such initial assessment shall be conducted by a female Child Protection Officer appointed as per rules of this Act."

4. **Amendment of section 13, Act XXI of 2018.**- In section 13, in sub-section (1), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter a proviso shall be added, namely:

"Provided that in case of a girl child such comprehensive assessment shall be conducted by a female Child Protection Officer appointed as per rules of this Act."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of the first amendment in the act is to provide the membership of the National Commission on the Rights of Children. Which is a more appropriate and relevant forum than the National Commission on the Status of Women in the context of this specific Law. Since the law deal with the protection, care and welfare of children only, hence the participation of any member from the child rights' commission would be more desirable in this regard. Likewise the purpose of the second and third amendment is to ensure that girl children are assessed by female Child Protection Officers keeping in view of the gender specific needs and our cultural context as well. Under the protection of a female officer, the girl child would get a greater sense of security at emotional level. In this way the emotional needs of unprotected children can be effectively addressed.

Hence the Bill has been proposed.

NAFEESA INAYATULLAH KHAN KHATTAK
Members, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

علاقہ دارالحکومت اسلام آباد تحفظ اطفال (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۶ر فروری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد تحفظ اطفال ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [علاقہ دارالحکومت اسلام آباد تحفظ اطفال (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب بلاول بھٹو زرداری	چیئرمین
۲۔	محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔	جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔	محترمہ غزالہ سیفی	رکن
۶۔	محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔	محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔	محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔	محترمہ تاشفین صفدر	رکن
۱۰۔	محترمہ شنیلا روت	رکن
۱۱۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔	جناب عبدالرحمان خان کانجو	رکن
۱۵۔	محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔	محترمہ شیزیٰ فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔	شازیہ مری	رکن
۱۸۔	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔	جناب جیمز اقبال	رکن
۲۰۔	ڈاکٹر شیریں مہرالنساء مزاری وزیر برائے انسانی حقوق	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷ر فروری، ۲۰۲۰ء، ۱۸ر اگست، ۲۰۲۰ء اور ۲۴ر فروری، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔ الف کے طور پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ پیش کردہ بل کی قومی اسمبلی منظوری دے۔

دستخط/۔
(شازیہ مری)
قائم مقام چیئرپرسن

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۶ر اپریل، ۲۰۲۱ء

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظِ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء (ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۷ کی ترمیم۔** دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں، جس کا بعد ازیں یہاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا (vii) میں الفاظ "خواتین کا مقام" کی جگہ الفاظ "بچوں کے حقوق" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۲ کی ترمیم۔** دفعہ ۱۲ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ بچی کی صورت میں، ایسی ابتدائی تشخیص ایکٹ ہذا کے قواعد کے مطابق تقرر کردہ خاتون افسر تحفظ بچگان انجام دے گی۔"

۴۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۳ کی ترمیم۔** دفعہ ۱۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ بچی کی صورت میں ایسی جامع تشخیص ایکٹ ہذا کے قواعد کے مطابق تقرر کردہ خاتون افسر تحفظ بچگان انجام دے گی۔"

بیان اغراض و وجوہ

ایکٹ ہذا میں پہلی ترمیم کا مقصد قومی کمیشن برائے حقوق بچگان کی رکنیت فراہم کرنا ہے۔ جو اس مخصوص قانون کے تناظر میں، قومی کمیشن برائے مقام خواتین سے زیادہ موزوں اور متعلقہ فورم ہے۔ چونکہ قانون ہذا صرف بچوں کے تحفظ، نگہداشت اور بہبود سے متعلق ہے لہٰذا بچوں کے حقوق کے کمیشن کے کسی رکن کی شرکت اس سلسلے میں زیادہ مستحسن ہوگی۔ اسی طرح دوسری اور تیسری ترمیم کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ بچیوں کی تشخیص خاتون افسران تحفظ بچگان جنس کے حوالے سے مخصوص ضروریات نیز اپنی ثقافتی اقدار کو ملحوظ رکھتے ہوئے انجام دیں۔ خاتون افسر کے زیر نگرانی، بچی جذباتی سطح پر بہتر محسوس کرے گی۔ اس طرح عدم تحفظ کا شکار بچوں کی جذباتی ضروریات مؤثر طور پر پوری کی جا سکتی ہیں۔

لہٰذا بل ہذا تجویز کیا ہے۔

دستخط/-
نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک
اراکین، قومی اسمبلی